ماں کا دودھ بچے کا حق

نگہت ہاشمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

☆ دودھ پلانے کی مکمل مدت 2 سال ہے۔

☆ والدہ اگر دو سال سے زیادہ بچے کو دودھ پلانا چاہتی ہو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔

رب العزت نے فرمایا:

وَالۡوَالِدٰتُ یُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَیۡنِ کَامِلَیۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم) اس کے لیے ہے، جو دودھ کی مدت پورا کرنا چاہے۔

(البقرہ : 233)

☆ بچے کو دودھ پلانا بچے کا حق اور ضرورت ہے۔

☆ پورے دو سال دودھ پلانا مستحب ہے، واجب نہیں۔

☆ دو سال سے زیادو مدت دودھ پلانا جائز ہے۔قرآن وسنت میں جو مدت رضاعت بیان کی گئی ہے یہ وہ مدت ہے جس میں کسی عورت کا دودھ پینے سے حرمت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔

☆ بہتر پرورش اور بچے کی مصلحت کے لیے دو سال کی مدت کے بعد بھی دودھ پلایا جا سکتا ہے۔

☆ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ماں کے لیے دو سال سے

اڑھائی سال یا اس سے زائد مدت تک بچے کو دودھ پلانا جائز ہے۔ (فتاویٰ للجنۃ للبحوث العلمیہ :60/2)

☆ حقیقی والدہ نومولود کو دودھ پلانے کا زیادہ حق رکھتی ہے۔

☆ والدہ کو طلاق ہونے کی صورت میں بھی حق رضاعت اسے ہی دیا گیا ہے۔

☆ ماں کا دودھ بچے کے لیے ضرر رساں ہو یا ماں حاملہ ہو جائے تو متبادل دودھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ دو سال سے کم مدت میں بچے کا دودھ چھڑوایا جا سکتا ہے۔

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

پھر اگر وہ (میاں بیوی)، باہمی رضامندی اور آپس کی مشاورت سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ (البقرہ : 233)

☆ بلا عذر بچوں کا دودھ چھڑانا انتہائی ناپسندیدہ فعل ہے۔ موت کے بعد ایسی عورتوں کو سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

☆ جب دودھ چھڑانے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو دو سال سے پہلے دودھ چھڑانا جائز نہیں۔

☆ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے میرے بازوؤں سے پکڑا اور ایک دشوار گزار پہاڑ پر لے گئے اور مجھے کہا کہ پہاڑ پر چڑھئے، میں نے عرض کی: میرے میں اس پر چڑھنے کی ہمت نہیں۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کے لیے پہاڑ پر چڑھنا آسان کر دیتے ہیں، چنانچہ میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب میں پہاڑ کے برابر ہوا تو وہاں ہولناک آوازیں تھیں۔ میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ جہنمیوں کے رونے کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے لے کر آگے گئے تو وہاں ایسے لوگ تھے جو ایڑھیوں کے بل الٹے لٹکے تھے اور ان کی باچھیں پھٹی تھیں جن سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے سوال کیا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری کا وقت شروع ہونے سے پہلے روزہ افطار کرتے تھے۔ (تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ برباد ہو گئے، راوی سلیمان کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم (قوسین کے الفاظ) ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں یا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے اپنے کلمات ہیں۔) مجھے اگلے مقام پر لے کر گئے تو وہاں ایسے لوگ تھے جو بہت زیادہ پھولے

ہوئے، انتہائی بدبودار اور بدترین حالت میں تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ کفار کے مقتولین ہیں۔ پھر مجھے ایسے لوگوں کے پاس لے جایا گیا جو پہلے لوگوں سے بھی زیادہ پھولے ہوئے اور زیادہ بدبودار تھے، ان کی بدبو ایسی تھی جیسے لیٹرینوں کی بدبو ہو۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔ بعدازاں مجھے آگے لے جایا گیا تو وہاں ایسی عورتیں تھیں جن کے پستانوں کو سانپ نوچ رہے تھے۔ میں نے سوال کیا کہ ان عورتوں کا جرم کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ عورتیں اپنے بچوں کو دودھ سے محروم کرتی تھیں۔

(صحیح ابن خزیمہ: 1986، صحیح ابن حبان: 7491)

☆ حالت جنابت اور حیض کی حالت میں دودھ پلانا جائز ہے۔

☆ زوجین کی باہمی رضامندی سے کسی دوسری عورت کا دودھ پلوایا جاسکتا ہے۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

اور اگر تم اپنی اولاد کو (دایہ وغیرہ) سے دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم وہ (معاوضہ) جو انہیں دیا ہے، معروف طریقے سے ادا کردو۔ (البقرہ: 233)

☆کسی اجنبی عورت کا دودھ پینے سے نومولود کا اس سے اور اس کے خاندان سے حرمت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے جب کہ دو سال سے کم عمر میں دودھ پلایا گیا ہو اور کم از کم 5 مرتبہ پلایا گیا ہو۔

☆رضاعت کا تعلق انسانوں کے ساتھ خاص ہے۔ جانور کا دودھ رضاعت میں غیر موثر ہے یعنی ایک گائے، بھینس یا ایک کمپنی کا خشک یا تر دودھ پینے والوں کے درمیان رضاعت قائم نہیں ہوتی۔

☆دودھ چھڑانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماں ایک دم دودھ نہ چھڑائے بلکہ آہستہ آہستہ اسے دودھ چھوڑنے کے لیے تیار کرے۔ایک دم کسی عادت اور الفت سے محروم کرنے میں نقصان کا خطرہ ہے۔اس سے بچے کی طبیعت پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔(تحفۃ المودود : 203)

Al-Noor Welfare Foundation

LAHORE:
102-H, Gulberg III, Lahore.
Tel: +92 336 4033024, +92 42 35851301

FAISALABAD:
121-A Faisal Town, West Canal Road, Faisalabad.
Tel: +92 336 4033050, +92 41 8759191-92

KARACHI:
Ground Floor, Karachi Beach Residency,
Near Bilawal House, Clifton Black 2, Karachi.
Tel: +92 336 4033034, +92 21-35292341-42

www.alnoorpk.com
sales@alnoorpk.com
Nighat Hashmi
Alnoor International
Nighat Hashmi
+92 336 4033042